سوال

نفاس کی کم سے کم کوئی حد مقرر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے توکیا وہ روزہ، نماز اورحج اداکرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو اس کے لئے غسل نماز اور رمضان کے روزے رکھنا واجب ہے۔ اور اہل علم کا اجماع ہے کہ اس کے شوہر کے لئے مقاربت بھی حلال ہے یاد رہے نفاس کی کم سے کم کوئی حد مقرر نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص325

محدث فتویٰ